

## وکاس بھی، وراثت بھی

ہندوستان کے وراثت کے شعبے میں گزشتہ 12 برسوں میں "وکاس بھی، وراثت بھی" کے وژن کے تحت مضبوط توسیع ہوئی ہے۔ یادگاروں اور نوادرات سے متعلق قومی مشن (این ایم ایم اے) گیان بھارت، اور ویدک ہیریٹیج پورٹل جیسے اقدامات کے ذریعے ادارہ جاتی مضبوطی اور بڑے پیمانے پر ڈیجیٹلائزیشن نے دستاویزات اور ثقافتی وسائل تک رسائی کو بہتر بنایا ہے۔ پرشاد اور ہری دیہ جیسے وراثت سے منسلک سیاحتی اسکیموں نے بنیادی ڈھانچے کو اپ گریڈ کیا ہے اور بڑے روحانی اور تاریخی مقامات پر سیاحوں کے تجربے کو تبدیل کیا ہے۔ ہندوستان میں یونیسکو میں درج عالمی ثقافتی ورثے کے مقامات 31 سے بڑھ کر 44 ہو گئے ہیں۔ اس کے علاوہ ہندوستان یوگا، کبھ میلہ، درگا پوجا، اور گرباجیسے غیر مرنی ورثے میں بھی وسیع تر شناخت حاصل کر رہا ہے۔ قدیم دور سے دوبارہ جڑنے اور عجائب گھروں کی ترقی میں متوازی کوششوں نے ہندوستان کے تہذیبی وقار اور عالمی ثقافتی قیادت کو تقویت دی ہے۔

### ہندوستان کے ثقافتی وراثت کی بحالی

ہندوستان کی وسیع اور متنوع وراثت ہزاروں سال کی تاریخ، ثقافت اور روایت کا مظہر ہے۔ اس کا تحفظ ہماری قوم کی منفرد تہذیبی شناخت کی بقا کے لیے مرکزی حیثیت کا حامل ہے۔ پچھلے 12 برسوں میں حکومت نے ہندوستان کی بھرپور ثقافتی میراث کے تحفظ، ترقی اور فروغ پر نئے سرے سے زور دیا ہے۔ ملک بھر میں اس ورثے کو مضبوط اور محفوظ کرنے کے لیے وسیع پیمانے پر کوششیں کی گئی ہیں۔

اہم اقدامات میں مشہور مقامات کی بحالی، زائرین کی سہولیات کو بہتر بنانے، قدیم مندروں اور یادگاروں کے تحفظ، اور ورثے کے شہروں اور زیارت گاہوں کی ترقی پر توجہ مرکوز کی گئی ہے۔ روحانی اور ثقافتی مراکز کی بحالی کے پروگراموں نے ہندوستان کے تاریخی کردار کو محفوظ رکھنے میں مدد کی ہے جبکہ عوامی رسائی اور سیاحت کی صلاحیت کو بھی پروان چڑھایا ہے۔

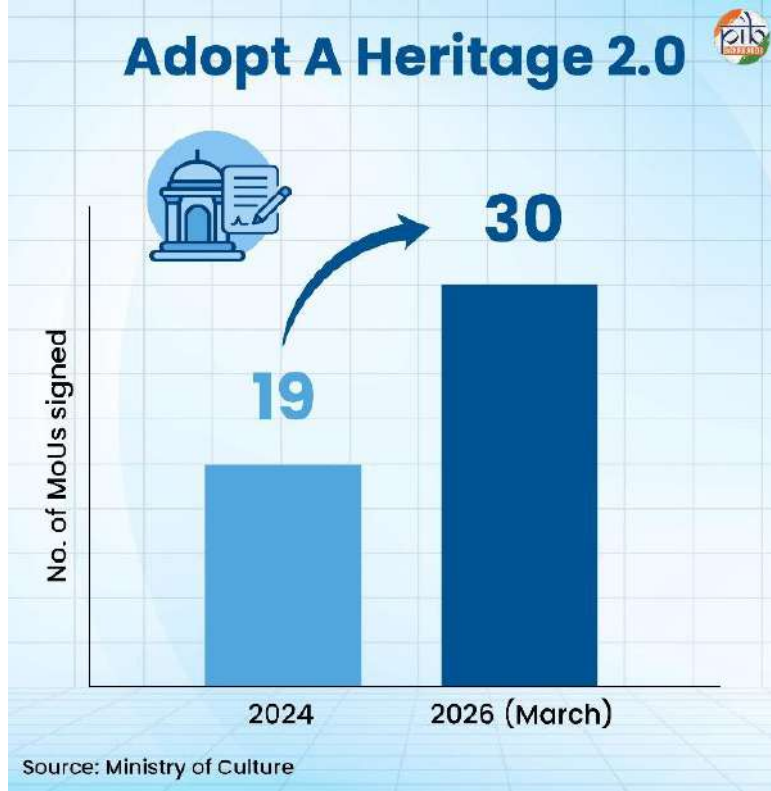
ساتھ ہی، کنیکٹیویٹی، شہری تجدید، ڈیجیٹل رسائی، اور ثقافتی ورثے کے مقامات کے ارد گرد سیاحت کے بنیادی ڈھانچے میں سرمایہ کاری نے مقامی اقتصادی ترقی اور روزگار کے مواقع پیدا کرنے میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ وراثت پر مبنی ترقیاتی منصوبوں نے پائیدار سیاحت کی حوصلہ افزائی کی ہے جبکہ اس بات کو یقینی بنایا ہے کہ ثقافتی اثاثوں کو آنے والی نسلوں کے لیے محفوظ رکھا جائے۔

### ورثے کا تحفظ

ہندوستان کے ثقافتی منظر نامے میں یادگاریں، نوادرات، مخطوطات اور تاریخی مقامات شامل ہیں۔ وہ صرف ماضی کی باقیات نہیں ہیں، بلکہ نسلوں میں مشترکہ یادوں اور تسلسل کی نمائندگی کرتے ہیں۔

2014 سے حکومت نے ان ثقافتی اثاثوں کے تحفظ اور فروغ کے لیے کئی اقدامات کیے ہیں۔ حکومت نے ہندوستان کی عالمی ثقافتی شناخت کو مضبوط کرتے ہوئے ورثے کی ترقی کو اقتصادی ترقی سے جوڑنے پر بھی توجہ مرکوز کی ہے۔ اس کے علاوہ، ورثے کے تحفظ کو سیاحت، معاش اور ثقافتی سفارت کاری کے ساتھ تیزی سے مربوط کیا گیا ہے۔

وراثت سے وابستگی کے لئے اڈاپٹ اے ہیئرٹیج 2.0 پروگرام ستمبر 2017 میں شروع کیا گیا اور ستمبر 2023 میں اس کی تجدید کی گئی، یہ پروگرام نجی کمپنیوں، سرکاری شعبے کی اکائیوں، این جی اوز، ٹرسٹوں اور سوسائٹیوں کے ساتھ تعاون کے لیے ایک فریم ورک تشکیل دیتا ہے۔ یہ قومی اہمیت کی محفوظ یادگاروں پر سیاحوں کے لیے دوستانہ سہولیات کو فروغ دینے اور برقرار رکھنے پر مرکوز ہے۔ کارپوریٹ سماجی ذمہ داری (سی ایس آر) اور دیگر تعاون کے ذریعے مدد فراہم کی جاتی ہے۔ اس کا مقصد سیاحوں کے تجربے کو بہتر بنانا ہے۔



مارچ 2026 تک ایڈاپٹ اے ہیئرٹیج 2.0 پروگرام کے تحت کل 30 مفاہمت ناموں پر دستخط کئے گئے ہیں۔

یہ پروگرام پہلے سے ہی بہتر سائٹ مینجمنٹ اور عوامی مشغولیت میں اضافے کے لحاظ سے واضح نتائج کا مظاہرہ کر رہا ہے۔ اس کی عکاسی گود لئے گئے یادگاروں پر سیاحوں کی مضبوط شرکت سے ہوتی ہے، جس نے مالی سال 2024-25 کے دوران مجموعی طور پر 13.59 ملین زائرین کی آمد ریکارڈ کی۔

یہ اعداد و شمار سیاحوں کی مضبوط دلچسپی کی نشاندہی کرتے ہیں اور اس کا اظہار کرتے ہیں کہ پروگرام کے تحت بہتر سہولیات، خدمات اور مقامات پر دستیاب سہولیات سیاحوں کو بڑی تعداد میں راغب کرنے میں معاون ثابت ہوئی ہیں۔

### سیاحتی مقامات کی بحالی اور روحانی ورثے میں اضافے کی مہم (پرشاد)

پرشاد اسکیم جنوری 2015 میں شروع کی گئی تھی۔ یہ اسکیم پورے ہندوستان میں زیارت گاہوں اور ثقافتی ورثے کے سیاحتی مقامات کو فروغ دیتی ہے۔ یہ بنیادی ڈھانچے، صفائی ستھرائی، حفاظت اور سیاحوں کو بہتر سہولیات مہیا کرتی ہے۔

اہم کامیابیاں:

- فروری 2026 تک وزارت نے 28 ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں میں پرشاد اسکیم کے تحت 54 پروجیکٹوں کو منظوری دی۔ پروجیکٹ کی کل تخمینہ لاگت 1,726.74 کروڑ روپے ہے۔
- ان 54 پروجیکٹوں میں سے 32 پروجیکٹ مکمل ہو چکے ہیں۔
- 47.12 کروڑ روپے کی لاگت سے سوماتھ پرمینٹیڈ ڈیولپمنٹ پروجیکٹ - سوماتھ اب ایک اہم روحانی سیاحتی مقام کے طور پر نمایاں ہوا ہے۔
- کیدارناٹھ پرشاد پروجیکٹ نے کیدارناٹھ سرکٹ میں زیارت کی سہولیات، رسائی، صفائی ستھرائی، زائرین کی خدمات اور سیاحت کے بنیادی ڈھانچے کو نمایاں طور پر بہتر بنایا ہے۔ جاری سیزن کے دوران ہی 5 لاکھ سے زیادہ یاत्री پہلے ہی آچکے ہیں۔
- آئی آئی ایم روہنگ نے اپنی 2021 کی رپورٹ "سنٹرل سیکٹر اسکیم پرشاد کی تشخیص" میں اسکیم کی کامیابیوں کو اجاگر کیا۔ اس میں ذکر کیا گیا ہے کہ اس اسکیم نے زائرین کی اطمینان، سفر میں آسانی اور منتخب ثقافتی ورثے کے جمالیاتی پہلوؤں کو بڑھانے میں مدد کی ہے۔ اس کے علاوہ، رپورٹ میں ذکر کیا گیا ہے کہ اس اسکیم کی وجہ سے سیاحوں کے مثبت مجموعی تجربے میں اضافہ ہوا ہے۔

#### سودیش درشن 1.0

سال 2014-15 میں شروع کی گئی، سودیش درشن تھیمینک سیاحتی سرکٹس میں سیاحت کے بنیادی ڈھانچے کی مربوط ترقی کے لیے فلینگ شپ اسکیم تھی۔ اس اسکیم میں ورثے، روحانی، ساحلی، صحرا، بدھ مت، قبائلی اور ماحولیاتی سیاحت کے مقامات کا احاطہ کرتے ہوئے مربوط سیاحتی سرکٹس تیار کرنے پر توجہ دی گئی۔

- 290.33,5 کروڑ روپے کی سرمایہ کاری کے ساتھ کل 76 سیاحتی بنیادی ڈھانچے کے منصوبوں کو منظوری دی گئی۔
- مارچ 2026 تک 75 منصوبے مکمل ہو چکے ہیں۔

سودیش درشن کو سرکٹ پر مبنی ترقی سے آگے بڑھنے اور منزل پر مرکز نقطہ نظر اپنانے کے لیے سودیش درشن 2.0 کے طور پر نئی شکل دی گئی۔ یہ اسکیم اب پائیدار، ذمہ دار اور عالمی سطح پر مسابقتی سیاحتی مقامات کی ترقی پر مرکوز ہے جو سیاحوں کو اعلیٰ معیار کے تجربات فراہم کرتی ہے۔

- ایس ڈی 2.0 کے تحت 2,208.31 کروڑ روپے کی کل سرمایہ کاری کے ساتھ 53 پروجیکٹوں کو منظوری دی گئی ہے، جو ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں کے ذریعے نفاذ کے مختلف مراحل میں ہیں۔

#### چیلنج پر مبنی مقامات کی ترقی (سی بی ڈی ڈی)

مارچ 2024 میں سودیش درشن 2.0 کے تحت متعارف کرایا گیا چیلنج میسڈ ڈیسیٹی نیشن ڈیولپمنٹ (سی بی ڈی ڈی) مسابقتی، چیلنج پر مبنی فریم ورک کے ذریعے سیاحت کی ترقی کو فروغ دیتا ہے۔ اس پہل کا مقصد جامع منصوبہ بندی، اختراع اور کمیونٹی کی شرکت کے ذریعے مقامات کو پائیدار سیاحتی مراکز میں تبدیل کرنا ہے۔

- سی بی ڈی ڈی کے تحت 697.94 کروڑ روپے کی سرمایہ کاری کے ساتھ 38 پروجیکٹوں کو منظوری دی گئی ہے۔

#### آثار قدیمہ اور یادگاروں کا تحفظ

## ہندوستان کا محکمہ آثار قدیمہ (اے ایس آئی)

آرکیالوجیکل سروے آف انڈیا (اے ایس آئی) ایک اہم تنظیم ہے جو آثار قدیمہ کی تحقیق اور ہندوستان کے ثقافتی ورثے کے تحفظ کے لیے ذمہ دار ہے۔ اے ایس آئی تقریباً 38 حلقوں کے نیٹ ورک کے ذریعے اپنے کام انجام دیتا ہے، جو علاقائی انتظامی یونٹوں کے طور پر کام کرتے ہیں۔



اپریل 2026 تک، ہندوستان میں اے ایس آئی کے تحت 3686 مرکزی طور پر محفوظ یاد گاریں ہیں۔

سال 2024-25 میں حکومت کی طرف سے محفوظ یاد گاروں کے تحفظ اور دیکھ بھال کے لیے تقریباً 374 کروڑ روپے مختص کیے گئے تھے۔

## یاد گاروں اور نوادرات کے لئے قومی مشن (این ایم ایم اے)

یاد گاروں اور نوادرات کے لئے قومی مشن اے ایس آئی کے تحت کام کرتا ہے۔ یہ ہندوستان کے تعمیر شدہ ورثے اور نوادرات کا ایک قابل اعتماد قومی ڈیٹا بیس بنا کر ان مقامات کے تحفظ میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ مشن کا مقصد ملک میں تمام یاد گاروں اور نوادرات کی دستاویز سازی اور ایک انویسٹری بنانا ہے، ایسی معلومات جو تحفظ کے کام کی منصوبہ بندی، ترجیح اور نگرانی سے متعلق براہ راست معلومات فراہم کرتا ہے۔

- مارچ 2026 تک، این ایم ایم اے نے 1.84 لاکھ یاد گاروں کو دستاویزی شکل دی ہے، جن میں تعمیر شدہ ورثہ اور مقامات شامل ہیں۔ اس نے پورے ہندوستان میں 17.20 لاکھ نوادرات کو بھی دستاویزی شکل دی ہے۔



## ہر دیہ اسکیم

ہیرٹیج سٹی ڈیولپمنٹ اینڈ اگمنٹیشن یوجنا (ہر دیہ) جنوری 2015 میں شروع کی گئی تھی۔ ایک مرکزی شعبے کی اسکیم، اس کا مقصد شہری ترقی کو ورثے کے تحفظ کے ساتھ مربوط کرنا ہے۔ بنیادی ڈھانچے کو بہتر بناتے ہوئے ورثے والے شہروں کے منفرد کردار کو محفوظ رکھنے پر توجہ مرکوز کی گئی۔

ہر شہر کی ثقافتی شناخت کو برقرار رکھتے ہوئے صفائی ستھرائی، سلامتی، سیاحت اور معاش پر خصوصی توجہ دی گئی۔ یہ اسکیم پورے ہندوستان کے 12 شہروں میں نافذ کی گئی تھی۔

- اجمیر، امراتلی اور بادامی میں صفائی، سیاحت اور سماجی ترقی میں بہتری دیکھی گئی ہے۔
- امرتسر، گیا اور وارانسی نے ورثے کی بحالی، شمولیت اور اقتصادی ترقی کو ترجیح دی۔
- ورنگل اور پوری میں سیاحت اور عوامی سہولیات میں اضافہ دیکھا گیا۔
- کانچی پورم اور متھرا میں حفاظت اور بنیادی ڈھانچے میں بہتری دیکھی گئی۔
- ویلانگلی اپنی ماحولیاتی پائیداری اور ورثے کے تحفظ کے لیے نمایاں ہے۔

مجموعی طور پر اس اسکیم نے رہائشیوں کے معیار زندگی پر مثبت اثر ڈالا اور سیاحت کو فروغ دیا۔

اسکیم کی مشن مدت 31 مارچ 2019 کو ختم ہوئی۔

## بڑے ثقافتی ورثوں کی تعمیر نو

کاشی و شونا تھ کوریڈور جس کا افتتاح 13 دسمبر 2021 کو کیا گیا، 355 کروڑ روپے کا ایک تبدیلی کا منصوبہ ہے جو 5.5 ایکڑ کے رقبے پر تیار کیا گیا ہے۔ یہ وارانسی میں کاشی و شونا تھ مندر کو ایک چوڑے چار لین والے راستے کے ذریعے براہ راست دریائے گنگا سے جوڑتا ہے۔ اس منصوبے سے

یاتریوں کی رسائی میں نمایاں بہتری آئی ہے اور مندر کے احاطے میں نقل و حرکت میں آسانی ہوئی ہے، جس سے زائرین کے مجموعی تجربے میں اضافہ ہوا ہے۔

دسمبر 2021 میں اپنے افتتاح کے بعد سے، شری کاشی و شوناتھ دھام کوریڈور کا محض ساڑھے تین سال میں 25.28 کروڑ سے زیادہ عقیدت مندوں نے دورہ کیا۔ اس سے تقریباً 1.25 لاکھ کروڑ روپے کی آمد ہوئی، جس میں اوسط وزیٹر خرچ 4,000-5,000 روپے فی شخص ہے۔ یہاں آنے والوں میں تقریباً 70 فیصد زائرین جنوبی ہند سے ہیں، جبکہ تقریباً 15 فیصد دیگر ریاستوں سے ہیں۔

سومنا تھ میں، مندر کے احاطے کی دوبارہ تعمیر سے بھی زائرین کی آمد میں اضافہ ہوا ہے۔ ایک 1.5 کلومیٹر کی راہداری تیار کی گئی ہے تیار کی گئی ہے اسکے علاوہ دیگر ثقافتی منسوبوں پر بھی کام جاری ہے جس سے اس مقام کی اہمیت میں اضافہ ہوا ہے۔ یہ تبدیلی 1951 میں سومنا تھ مندر کی تعمیر نو اور دوبارہ کھولنے کی 75 ویں سالگرہ کے ساتھ منسلک ہے، یہ تقریب سومنا تھ امرت مہوتسو کے ذریعے قومی سطح پر منائی جاتی ہے۔ اس نے سومنا تھ کی حیثیت کو نہ صرف ایک بڑی زیارت گاہ کے طور پر بلکہ ہندوستان کی تہذیب کی مضبوطی اور ثقافتی تسلسل کی علامت کے طور پر بھی تقویت بخشی ہے۔

سومنا تھ مندر میں 92 سے 97 لاکھ سالانہ عقیدت مند (2020 میں تقریباً 98 لاکھ) ریکارڈ کیے گئے ہیں جن میں بلوا پوجا کے لیے 13.77 لاکھ اور مہاشیور اتری 2025 کے دوران 3.56 لاکھ شامل ہیں۔ لائٹ اینڈ ساؤنڈ شو نے 3 سالوں میں 10 لاکھ سے زیادہ زائرین کو اپنی طرف متوجہ کیا ہے۔ صفائی ستھرائی کے اقدامات میں ماہانہ 30 لاکھ لیٹر گندے پانی کی صفائی، سالانہ 93,000 کلوگرام کاربن ڈائی آکسائیڈ جذب کرنے والے 7200 درختوں والے میاوا کی جنگل، پلاسٹک کے فضلے کو ماہانہ 4,700 پیور بلاکس کی پیداوار میں تبدیل کرنا، اور سوم گنگا جل کے ذریعے 1.13 لاکھ خاندانوں کو فائدہ پہنچانا شامل ہیں۔

کیدارنا تھ میں، بحالی کی کوششوں نے یاتریوں کی حفاظت اور رسائی کو بہتر بنانے پر توجہ مرکوز کی ہے۔ 4081.28 کروڑ روپے کی لاگت سے نیشنل روپ ویز ڈیولپمنٹ پروگرام (پروتملا پریوجنا) کے تحت منظور شدہ 12.9 کلومیٹر طویل سونپریاگ - کیدارنا تھ روپ وے میں جدید ترین 3 ایس (ٹرائی کیبل ڈیٹیل ایبل گونڈولا) ٹیکنالوجی کا استعمال کیا جائے گا جس میں فی گھنٹہ 1800 مسافروں کی گنجائش ہوگی۔

یہ پروجیکٹ سفر کے وقت کو 8 سے 9 گھنٹے سے کم کر کے صرف 36 منٹ کر دے گا، جو ہندوستان کے 12 جیوٹر لنگوں میں سے ایک کو محفوظ، ماحول دوست اور ہر موسم میں رابطہ فراہم کرے گا، جہاں سالانہ تقریباً 20 لاکھ یاتری آتے ہیں۔

ایودھیا میں رام مندر، جسے جنوری 2024 میں جسکی پران پر تیشٹھا کی گئی تھی، میں بھی بڑے پیمانے پر شہری ترقیاتی کام جاری ہیں۔ شہر بہتر رابطے اور بنیادی ڈھانچے کے ساتھ ایک بڑی روحانی مقام کے طور پر ابھر رہا ہے۔

ایودھیا میں سیاحت سے تقریباً 2028 تک سالانہ 18,000 کروڑ روپے کی آمد کا تخمینہ ہے، جس کی موجودہ سیاحت کی آمدنی سالانہ 8,000 سے 12,500 کروڑ روپے ہے۔ زائرین کی تعداد 2023 میں 57.5 ملین سے بڑھ کر 2024 میں 160 ملین سے زیادہ ہو گئی، جس میں 2025 کی پہلی ششماہی میں 230 ملین سے زیادہ عقیدت مند تھے۔ ریاست ترقی میں 5,000 کروڑ روپے سے زیادہ کی سرمایہ کاری بھی کر رہی ہے، جس میں ایودھیا 2028 تک اتر پردیش کی متوقع 70,000 کروڑ روپے کی سیاحتی معیشت میں تقریباً 25 فیصد کی شراکت داری کر رہا ہے۔

اجین میں مہاکال لوک پروجیکٹ نے مندر کے احاطے کے ارد گرد ایک بڑی ثقافتی راہداری تیار کی گئی ہے۔ تقریباً 850 کروڑ روپے کی لاگت سے تعمیر کیے گئے اس منصوبے نے عوامی مقامات اور زیارت گاہوں کی سہولیات کو مزید بہتر بنایا ہے۔

آسام میں ماں کا کھیا دیویہ لوک پروجینا، کماکھیا مندر میں بنیادی ڈھانچے کو جدید بنا رہی ہے۔ یہ یاتریوں کے لیے سہولیات کو بہتر بنایا جا رہا ہے اور شمال مشرقی خطے میں سیاحت کے امکانات کو فروغ دیا جا رہا ہے۔

ان اقدامات نے بڑے ورثے اور زیارت گاہوں پر بنیادی ڈھانچے کو مضبوط کیا ہے۔ رسائی اور زائرین کے تجربے میں نمایاں بہتری آئی ہے۔ انہوں نے ملک بھر میں روحانی اور ثقافتی سیاحت کی ترقی میں بھی تعاون کیا ہے۔

#### سفارت کاری اور عزم کے ساتھ وراثت کا تحفظ

صدیوں کے دوران، بہت سے مقدس آثار اور عظیم مذہبی اور تاریخی اہمیت کے آثار نوآبادیاتی حکمرانی اور غیر ملکی پیشوں کے دوران بیرون ملک لے جایا گیا۔ اسکے علاوہ ان میں سے بہت سے نوادرات غیر قانونی اسمگلنگ کی وجہ سے ضائع ہو گئے تھے۔ پچھلے 12 سالوں میں حکومت نے ان مقدس آثار اور نوادرات کو دوبارہ حاصل کرنے کے لیے اپنی کوششیں تیز کر دی ہیں۔

#### مقدس باقیات کی وطن واپسی

وطن واپسی کی اہم کامیابیوں میں شامل ہیں:

- بھگوان بدھ کے چہرہ ہوا کے آثار 127 سال بعد 2021 میں کینیڈا سے واپس لائے گئے
- دیوی اناپورنا کی مورتی 108 سال بعد 2020 میں برطانیہ سے واپس آئے
- رام ہیٹا اور لکشمی کی کانے کی مورتیاں برطانیہ سے سال 2020 میں واپس لائی گئیں۔

اسکے علاوہ چھاننی باقیات کو آسٹریلیا، امریکہ، برطانیہ، جرمنی اور سنگاپور سے بھی واپس لایا گیا۔

#### مقدس باقیات کی عالمی نمائش

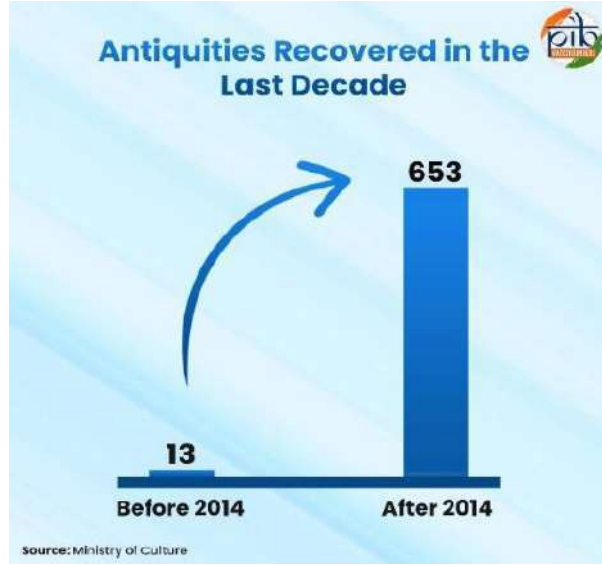
ہندوستان نے ثقافتی اور تہذیبی تعلقات کو مستحکم کرنے کے لیے بدھ کے مقدس آثار کی بین الاقوامی نمائش کو وسعت دی۔

- ویٹنام (2025) 15 ملین سے زیادہ عقیدت مندوں کی آمد
- کالمیکیا، روس (2025) 90,000 سے زیادہ زائرین کی آمد
- بھوٹان (2025) گلوبل پیس پریزیڈنسیئل کے دوران نمائش
- سری لنکا (2026) گنگاراما مندر، کولمبو میں نمائش

2026 میں نئی دہلی اور لدان میں گھریلو نمائشیں بھی منعقد کی گئیں، جن میں دوبارہ یکجا ہونے والے چہرہ ہوا کے آثار کی نمائش کی گئی۔

#### نوادرات کی وطن واپسی

ہندوستان سے غائب ہو چکے ورثے کو بحال کرنے کے لیے حالیہ برسوں میں ثقافتی نوادرات کی وطن واپسی کو نمایاں طور پر تقویت ملی ہے۔ مئی 2026 تک، 2014 سے اب تک کل 653 نوادرات کی بازیافت ہوئی ہے۔



پچھلے پانچ سالوں میں ہی 613 ثقافتی نوادرات کو ہندوستان واپس لایا گیا ہے، جو بحالی کی کوششوں میں ایک بڑی تیزی کی عکاسی کرتا ہے۔

اسکے علاوہ، تصدیق شدہ ماخذ والی 11 اشیاء متعلقہ تنظیموں اور اداروں کے حوالے کی گئی ہیں۔ اندرا گاندھی نیشنل سینٹر فار دی آرٹس (آئی جی این سی اے) کو نمائش کے لیے 9 اشیاء قرض پر دی گئی ہیں۔ 1 چیز نیشنل میوزیم کو دی گئی ہے، جبکہ 14 اشیاء انڈین انسٹی ٹیوٹ آف ہیئرٹیج کو دی گئی ہیں۔

### عجائب گھر اور ثقافتی بنیادی ڈھانچہ

#### میوزیم گرانٹ اسکیم

میوزیم گرانٹ اسکیم نئے عجائب گھروں کے قیام اور علاقائی، ریاستی اور ضلعی سطح پر موجودہ عجائب گھروں کو مضبوط بنانے اور جدید بنانے کے لیے مالی مدد فراہم کرتی ہے۔ یہ آرٹس بجیٹ کی ڈیجیٹلائزیشن اور میوزیم کے پیشہ ور افراد کی تربیت میں بھی مدد کرتا ہے۔ 2014 کے بعد سے، حکومت نے صرف جامد ڈپلے ماڈلز کے بجائے عمیق میوزیم فار میٹس کو تیزی سے فروغ دیا۔ اس میں ورچوئل اور تھیم پر مبنی عجائب گھر اور ورچوئل تجرباتی عجائب گھر (وی ای ایم) شامل تھے۔

#### ہندوستان کا پہلا تجرباتی آثار قدیمہ میوزیم

جنوری 2025 میں قائم کیا گیا، گجرات کے وڈنگر میں واقع آثار قدیمہ کا تجرباتی میوزیم دنیا کا واحد میوزیم ہے جو ایک عمیق آثار قدیمہ کا تجربہ پیش کرتا ہے۔ یہ عجائب گھر 298 کروڑ روپے کی کل لاگت سے تیار کیا گیا ہے اور اس کا رقبہ 12,500 مربع میٹر ہے۔

میوزیم میں 5000 سے زیادہ نمونے دکھائے گئے ہیں، اور نامیاتی باقیات جیسے اناج، ڈی این اے کے نمونے، اور ڈھانچوں کی باقیات بھی دکھائی گئی ہیں۔

ایک اہم جھلک 4,000 مربع میٹر کھلی کھدائی کی جگہ ہے، جہاں آثار قدیمہ کی باقیات 16 سے 18 میٹر کی گہرائی میں دکھائی دیتی ہیں۔ ایک تجرباتی واک وے زائرین کو کھدائی کے عمل اور نتائج کا براہ راست مشاہدہ کرنے اور سمجھنے کی اجازت دیتا ہے۔

یگ۔ یگین بھارت نیشنل میوزیم  
یوگے یوجین (لازوال اور ابدی ہندوستان) بھارت نیشنل میوزیم کوئی دہلی میں ایک تاریخی ادارے کے طور پر تیار کیا جا رہا ہے۔ اسے سینٹرل و سٹا ری ڈیولپمنٹ پروجیکٹ کے تحت تاریخی نارتھ اور ساؤتھ بلاکس میں رکھا جائے گا۔  
یہ 1,54,000 مربع میٹر پر پھیلا ہوا ہے اور ہزاروں سالوں پر محیط ہندوستان کے تہذیبی اور ثقافتی سفر کو پیش کرے گا۔

یونیسکو اور عالمی ثقافتی ورثے کی پہچان

بھارت نے گزشتہ دہائی کے دوران اپنے عالمی ورثے کی پہچان کو نمایاں طور پر بڑھایا ہے۔

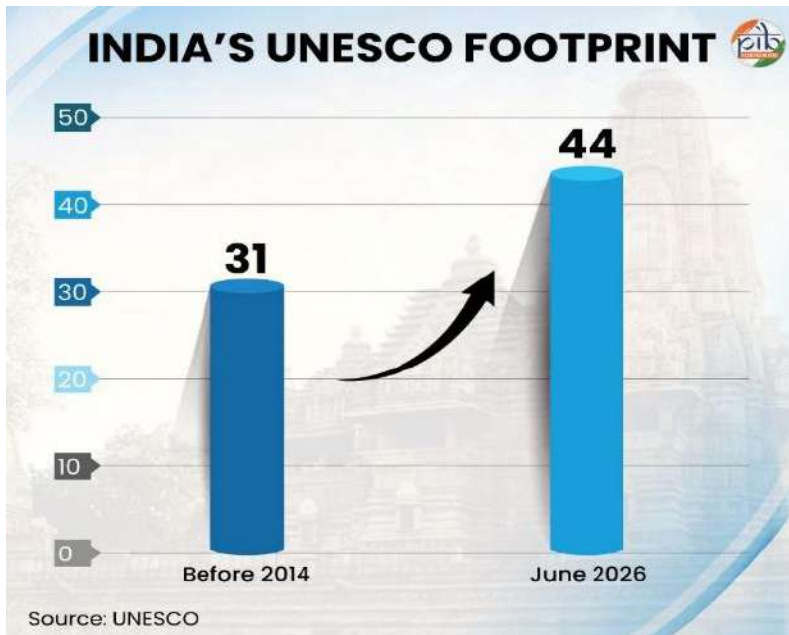
ہندوستان میں اب 44 یونیسکو کے عالمی ثقافتی ورثے کے مقامات ہیں۔

- ہندوستان نے 2014 اور 2026 کے اوائل کے درمیان 12 نئے عالمی ثقافتی ورثے مقامات کا اضافہ کیا۔
- ہندوستان میں یونیسکو کے 15 غیر محسوس ثقافتی ورثے کے عناصر ہیں جو عالمی سطح پر درج ہیں۔
- ہندوستان نے نئی دہلی (2024) میں یونیسکو کی عالمی ثقافتی ورثہ کمیٹی کے 46 ویں اجلاس کی میزبانی کی

ہندوستان کی یونیسکو کی پہچان اب ٹھوس یادگاروں اور زندہ ثقافتی روایات دونوں کی عکاسی کرتی ہے۔

کلیدی غیر محسوس ورثے کی پہچان میں یوگا، کبھ میلہ، دیوالی، درگا پوجا، اور گرباشامل ہیں۔

ان اعترافات نے ہندوستان کی عالمی ثقافتی سفارت کاری اور ورثے کی قیادت کو مضبوط کیا ہے۔



سال 2025 میں شروع کیا گیا گیان بھارت مشن حکومت کا اہم منصوبہ ہے جس کا مقصد ہندوستان کے وسیع مخطوطات کے ورثے کو محفوظ کرنا، ڈیجیٹل بنانا اور پھیلاتا ہے۔ یہ مخطوطات میں درج قدیم علمی نظاموں کے تحفظ پر مرکوز ہے۔ یہ انہیں ڈیجیٹل ذخائر اور تحفظ نیٹ ورک کے ذریعے تحقیق اور عوامی مشغولیت کے لیے قابل رسائی بناتا ہے۔

یہ پہل ان نازک مخطوطات کی حفاظت اور ان کی عالمی سطح پر رسائی کو یقینی بنانے کے لیے جدید ٹیکنالوجیز کو مزید مربوط کرتی ہے۔

• گیان بھارت اسٹینڈرڈ آپریٹنگ پروسیجرز (ایس او پی) کے مطابق مختلف فارمیٹس میں 8 لاکھ سے زیادہ ڈیجیٹائزڈ مخطوطات کی اصلاح کی جارہی ہے۔

• ان میں سے 1.29 لاکھ مخطوطات میٹنل ڈیجیٹل ریپوزیٹری (این ڈی آر) پر عوام کے لیے قابل رسائی ہیں۔

اسکے علاوہ، مخطوطات کی شناخت، دستاویزات اور ایک جامع قومی ڈیٹا بیس بنانے کے لیے مارچ 2026 میں قومی مخطوطات کا سروے بھی شروع کیا گیا تھا۔

مناسب دستاویزات کے لیے ضروریات کے مطابق جدید ٹیکنالوجیز / آلات کا استعمال کیا جا رہا ہے۔ ان میں لائٹ ڈیٹیکشن اینڈ ریجننگ (لیڈار) اسکیننگ، جیوگرافک انفارمیشن سسٹم (جی آئی ایس) پر مبنی میپنگ اور ڈرون پر مبنی سروے وغیرہ شامل ہیں۔ متوازی طور پر، ہندوستان نے ڈیجیٹل اور مقامی ٹیکنالوجیز کے استعمال کو وسعت دی ہے جو درست ریکارڈنگ اور فعال تحفظ کی منصوبہ بندی کی حمایت کرتی ہیں۔

ان ٹیکنالوجیز کے علاوہ، حکومت نے وسیع تر ثقافتی ورثے کے ماحولیاتی نظام کے اندر مصنوعی ذہانت (اے آئی) کو مربوط کرنا شروع کر دیا ہے، خاص طور پر ڈیجیٹائزیشن، دستاویزات اور ثقافتی اثاثوں کی رسائی جیسے شعبوں میں۔ اے آئی سے چلنے والے پلیٹ فارموں کا استعمال بڑے پیمانے پر ورثے کے اعداد و شمار کو پروسیس کرنے اور منظم کرنے کے لیے کیا جا رہا ہے، بشمول مخطوطات اور ثقافتی علمی نظام۔

#### ٹیکنالوجی کے ذریعے ثقافت کا تحفظ

ہندوستان تعلیم اور عوامی خدمات تک رسائی کو بہتر بناتے ہوئے زبانوں، مخطوطات اور ثقافتی ورثے کے تحفظ کے لیے مصنوعی ذہانت کا استعمال کر رہا ہے۔

بھاشینی (2022 میں لانچ کیا گیا) 350 سے زیادہ اے آئی ماڈلز اور 4 ارب سے زیادہ زبان کے لین دین کے ساتھ 22 زبانوں (آواز) اور 36 زبانوں (متن) کی حمایت کرتا ہے۔ اس نے کاشی تامل سنگم اور مہاکبھ 2025 جیسی تقریبات میں حقیقی وقت میں ترجمہ کو فعال کیا۔

بھارت جین 22 شیڈولڈ زبانوں کے لیے اے آئی ماڈل تیار کر رہا ہے، جبکہ آدی وانی ڈیجیٹل تحفظ اور ترجمہ کے ذریعے سنٹالی، بھیلی، منڈاری اور گونڈی جیسی قبائلی زبانوں کی حمایت کرتا ہے۔

گیان بھارت مشن کے تحت، اے آئی کا استعمال ہندوستان کے مخطوطات کے ورثے کو ڈیجیٹائز اور ڈی کوڈ کرنے کے لیے کیا جا رہا ہے، جس میں 44 لاکھ سے زیادہ مخطوطات کو دستاویزی شکل دی گئی ہے اور 482.85 کروڑ روپے (31-2024) کی لاگت آئی ہے۔

یہ قدیم مخطوطات کے لیے ہاتھ سے لکھے ہوئے ٹیکسٹ ریکلنیشن (ایچ ٹی آر) اور آپٹیکل کریکٹر ریکلنیشن (اوسی آر) جیسے اے آئی سے چلنے والے ٹولز، تمام رسم الخط اور زبانوں میں مینا ڈیٹا نکالنے اور انٹیلیجنٹ کیٹلاگ، اور ڈیجیٹائزڈ ہیریٹیج مواد تک بہتر دریافت اور رسائی کا فائدہ اٹھاتا ہے۔

آدی وانی ہندوستان کی قبائلی زبانوں کے تحفظ اور احیاء کے لیے اے آئی پر مبنی پلیٹ فارم ہے۔ یہ ہندی، انگریزی اور قبائلی زبانوں کے درمیان بروقت ترجمہ، تقریر سے متن کی نقل، نوجوان نسلوں کے لیے زبان سیکھنے اور لوک داستانوں اور زبانی روایات کو ڈیجیٹل بنانے کے قابل بناتا ہے۔

انوادینی، ای-کمبھ، ایس پی پی ای ایل، سانچیکا، اور گیان سیتو جیسے پلیٹ فارم کثیر لسانی تعلیم کو بڑھا رہے ہیں اور خطرے سے دوچار زبانوں اور روایتی علم کو محفوظ کر رہے ہیں۔

سویم جیسے ڈیجیٹل تعلیمی پلیٹ فارم کے ذریعے 5 کروڑ سے زیادہ افراد جڑے ہوئے ہیں اور معلومات حاصل کر رہے ہیں۔

## ویدک وراثت پورٹل

حکومت نے اندرا گاندھی نیشنل سینٹر فار آرٹس کے تحت مارچ 2023 میں ویدک ہیریٹیج پورٹل کا آغاز کیا۔ پورٹل میں، ہندوستان کی قدیم ویدک علمی روایات کو منظم طریقے سے محفوظ، دستاویزی شکل دی گئی ہے، اور اسکالرز، پریکٹیشنرز اور وسیع تر عوام کے لیے قابل رسائی بنایا گیا ہے۔ یہ پورٹل ویدک ورثے کے قومی ڈیجیٹل ذخیرے کے طور پر کام کرتا ہے، جس میں رگ وید، یجر وید، سموید اور اتھر وید روایات کا احاطہ کیا گیا ہے۔ اس میں ڈیجیٹل لرننگ ماڈیولز اور ریٹیشن آرکائیوز کے ساتھ پلیٹ فارم میں مربوط 500 گھنٹے سے زیادہ کی ریکارڈنگ کے ساتھ وسیع آڈیو ویژول مواد، مخطوطات، اور رسمی دستاویزات شامل ہیں۔ یہ ویدک تعریفیں (شاخیں) اور زبانی روایات کو بھی دستاویز کرتا ہے، جو زندہ علمی نظام کو محفوظ رکھنے کی کوششوں کو مضبوط کرتا ہے۔ یہ پہلے مزید عالمی اہمیت حاصل کرتی ہے کیونکہ ویدک منتر کی روایت کو یونیسکو نے غیر محسوس ثقافتی ورثے کے طور پر تسلیم کیا ہے، جبکہ رگ وید کے نسخوں کو یونیسکو کے میموری آف دی ورلڈ رجسٹر میں شامل کیا گیا ہے، جو ان کی عالمگیر ثقافتی اہمیت کو اجاگر کرتا ہے۔

## فلم اور آڈیو ویژول ہیریٹیج

### نیشنل فلم ہیریٹیج مشن (این ایف ایچ ایم)

حکومت نے 2015 میں نیشنل فلم ہیریٹیج مشن کا آغاز کیا جس کا مقصد ہندوستان کے سنیما ورثے کو محفوظ، ڈیجیٹل اور بحال کرنا ہے۔

یہ مشن تمام ہندوستانی زبانوں کے فلم سازوں کی مدد کرتا ہے۔ یہ کلاسیکی فچر فلموں، مختصر فلموں اور دستاویزی فلموں کی حفاظت کرتا ہے، اس طرح آنے والی نسلوں کے لیے ہندوستان کے سنیما ورثے کو محفوظ رکھتا ہے۔

دسمبر 2025 تک 1469 عنوانات، جو کہ 4.3 لاکھ منٹ کی فلموں کے برابر ہیں، کو ڈیجیٹل کیا گیا ہے۔ ان میں فچرز، مختصر فلمیں اور دستاویزی فلمیں شامل ہیں۔ ڈیجیٹائزڈ اور بحال شدہ فلموں کی دیکھ بھال نیشنل فلم آرکائیوز آف انڈیا (این ایف اے آئی) کرتی ہے اور ان تک آن ڈیمانڈ بنیاد پر اس کی سرکاری ویب سائٹ کے ذریعے رسائی حاصل کی جاسکتی ہے۔

نیشنل میوزیم آف انڈین سنیما (این ایم آئی سی) کا افتتاح 2019 میں 140.61 کروڑ روپے کی لاگت سے کیا گیا تھا۔ اس نے ہندوستان کے سنیما ورثے کے تحفظ اور فروغ کو مضبوط کیا ہے۔

ممبئی میں فلمز ڈویژن کیسٹس میں واقع ہے، جس میں 19 ویں صدی کا بحال شدہ گلشن محل (اے ایس آئی ہیریٹیج بلڈنگ) بھی شامل ہے۔ یہ میوزیم ہندوستانی سنیما کے ایک صدی سے زیادہ کے سفر کو پیش کرتا ہے۔ یہ نوادرات، پرانی فلم کے ساز و سامان، تصاویر، یادگاری اشیاء، انٹرایکٹو نمائشیں، اور ملٹی میڈیا ڈسپلے کے ذریعے کیا جاتا ہے۔ یہ نمائشیں خاموش دور سے لے کر آج تک ہندوستانی سنیما کے ارتقا کو ظاہر کرتی ہیں۔ اس عجائب گھر میں عوام کی مضبوط شمولیت بھی دیکھی گئی ہے۔ اس نے مئی 2026 میں 17,000 سے زیادہ زائرین ریکارڈ کیے، جو ممبئی میں ایک اہم ثقافتی اور سیاحتی مقام کے طور پر ابھرے۔

2014 سے، حکومت نے ”وکاس بھی، وراثت بھی“ کے فلسفے پر مبنی ورثے کے تحفظ کے لیے ایک مرکز اور پائیدار نقطہ نظر اختیار کیا ہے۔ اس ورژن نے ورثے کو ماضی کے غیر فعال آرکائیو سے قومی شناخت، فخر اور عالمی مشغولیت کے ایک فعال ستون میں تبدیل کرنے میں مدد کی ہے۔ اس عرصے کے دوران، ہندوستان نے ٹھوس اور غیر محسوس ثقافتی ورثے دونوں کے تحفظ، دستاویزات اور بحالی کے لیے اپنی ادارہ جاتی اور تکنیکی صلاحیت کو مضبوط کیا ہے۔ ساتھ ہی، ورثے پر مبنی ترقی نے اہم ثقافتی اور زیارت گاہوں پر سیاحوں کے تجربے اور رابطے کو بہتر بنایا ہے، جو انہیں ہندوستان کے وسیع تر ترقیاتی سفر کے ساتھ زیادہ قریب سے مربوط کرتا ہے۔

عالمی سطح پر ہندوستان کے ثقافتی نقش قدم میں بھی توسیع ہوئی ہے، جس کی عکاسی دنیا کی سب سے امیر تہذیبی روایات میں سے ایک کے محافظ کے طور پر اس کی بڑھتی ہوئی پہچان سے ہوتی ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ، مسلسل کوششوں نے اہم نوادرات کو واپس لایا ہے، اس اصول کی تصدیق کرتے ہوئے کہ ثقافتی ورثے کو نہ صرف محفوظ کیا جانا ہے، بلکہ اسے دوبارہ حاصل کرنا بھی ہے۔

ایک ساتھ مل کر، یہ کوششیں پالیسی کی سمت سے زیادہ کی عکاسی کرتی ہیں۔ وہ ایک ایسی قوم کے تہذیبی عزم کی نمائندگی کرتے ہیں جو اپنی جڑوں کے ساتھ مستقل طور پر دوبارہ جڑ رہی ہے، اپنے ثقافتی اعتماد کو مضبوط کر رہی ہے، اور اپنے ورثے کو شناخت، تسلسل اور عالمی مشغولیت کے وسیلے کے طور پر آگے بڑھا رہی ہے۔

حوالہ جات

#### PM India

[https://www.pmindia.gov.in/en/news\\_updates/cabinet-approves-proposal-for-transitioning-from-north-and-south-blocks-to-seva-teerth-and-kartavya-bhavans-paving-the-way-for-the-yuge-yugeen-bharat/](https://www.pmindia.gov.in/en/news_updates/cabinet-approves-proposal-for-transitioning-from-north-and-south-blocks-to-seva-teerth-and-kartavya-bhavans-paving-the-way-for-the-yuge-yugeen-bharat/)

#### Ministry of Home Affairs

<https://www.pib.gov.in/PressReleaseIframePage.aspx?PRID=2093525&reg=3&lang=2>

<https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2093139&reg=3&lang=2>

#### UNESCO

[https://www.unesco.org/en/worldheritage/list?fq%5Bsm\\_unsc\\_field\\_ref\\_countries\\_label%5D%5B%5D=India&fq%5Bsm\\_unsc\\_hierarchical\\_field\\_ref\\_datasets\\_filters\\_label%5D%5BCategory+of+site%5D%5B%5D=Category+of+site+%7C%3E+Cultural&fq%5Bsm\\_unsc\\_hierarchical\\_field\\_ref\\_datasets\\_filters\\_label%5D%5BCategory](https://www.unesco.org/en/worldheritage/list?fq%5Bsm_unsc_field_ref_countries_label%5D%5B%5D=India&fq%5Bsm_unsc_hierarchical_field_ref_datasets_filters_label%5D%5BCategory+of+site%5D%5B%5D=Category+of+site+%7C%3E+Cultural&fq%5Bsm_unsc_hierarchical_field_ref_datasets_filters_label%5D%5BCategory)

[y+of+site%5D%5B%5D=Category+of+site+%7C%3E+Mixed&fq%5Bsm\\_unsc\\_hierarchical\\_field\\_ref\\_dataset\\_filters\\_label%5D%5B%5D=Category+of+site+%7C%3E+Natural&date\\_from=2014&date\\_to=2026&query=&op=Search#toggle-facets](#)

<https://www.unesco.org/en/memory-world/rigveda>

<https://whc.unesco.org/en/statesparties/in>

[https://www.google.com/url?sa=t&source=web&rct=j&opi=89978449&url=https://whc.unesco.org/en/statesparties/in&ved=2ahUKEwikq\\_mMvLqUAxWo2TgGHWPcAuQQFnoECCUQAQ&usg=AOvVaw3SIh1wpG8wfsUwZNVgennm](https://www.google.com/url?sa=t&source=web&rct=j&opi=89978449&url=https://whc.unesco.org/en/statesparties/in&ved=2ahUKEwikq_mMvLqUAxWo2TgGHWPcAuQQFnoECCUQAQ&usg=AOvVaw3SIh1wpG8wfsUwZNVgennm)

[https://www.google.com/url?sa=i&source=web&rct=j&url=https://whc.unesco.org/en/list/1342/&ved=2ahUKEwikq\\_mMvLqUAxWo2TgGHWPcAuQQqYcPegoIAGgACAAlARay&opi=89978449&cd&psig=AOvVaw1CAZC3F14cwV11A7-icON3&ust=1778906188774000](https://www.google.com/url?sa=i&source=web&rct=j&url=https://whc.unesco.org/en/list/1342/&ved=2ahUKEwikq_mMvLqUAxWo2TgGHWPcAuQQqYcPegoIAGgACAAlARay&opi=89978449&cd&psig=AOvVaw1CAZC3F14cwV11A7-icON3&ust=1778906188774000)

<https://whc.unesco.org/en/statesparties/in>

### **Ministry of Information and Broadcasting of India**

<https://nfai.nfdcindia.com/introduction.php?rootId=VFZFOVBRPT0=&catId=VG5jOVBRPT0=&patId=VFZF OVBRPT0=>

### **Ministry of Culture**

<https://culture.gov.in/events/exposition-holy-relics-lord-buddha-vietnam>

<https://www.instagram.com/p/DYTwj1GTWad/>

<https://culture.gov.in/memory-world?utm>

<https://www.instagram.com/p/DYTwj1GTWad/>

<https://www.myscheme.gov.in/schemes/hriday>

<https://gyanbharatam.com/>

[https://www.google.com/url?sa=t&source=web&rct=j&opi=89978449&url=https://culture.gov.in/events/launch-gyan-bharatam-national-manuscript-survey-map-indias-manuscript-heritage&ved=2ahUKEwj1\\_ZjFu7qUAxWD1jgGHehgMSIQFnoECDgQAQ&usg=AOvVaw3hs2W\\_9pjRJyeon uWbbao9](https://www.google.com/url?sa=t&source=web&rct=j&opi=89978449&url=https://culture.gov.in/events/launch-gyan-bharatam-national-manuscript-survey-map-indias-manuscript-heritage&ved=2ahUKEwj1_ZjFu7qUAxWD1jgGHehgMSIQFnoECDgQAQ&usg=AOvVaw3hs2W_9pjRJyeon uWbbao9)

[https://www.google.com/url?sa=t&source=web&rct=j&opi=89978449&url=https://gyanbharatam.com/faq&ved=2ahUKEwj1\\_ZjFu7qUAxWD1jgGHehgMSIQFnoECDUQAQ&usg=AOvVaw2qE2WALu7K\\_biQpphYfz5o](https://www.google.com/url?sa=t&source=web&rct=j&opi=89978449&url=https://gyanbharatam.com/faq&ved=2ahUKEwj1_ZjFu7qUAxWD1jgGHehgMSIQFnoECDUQAQ&usg=AOvVaw2qE2WALu7K_biQpphYfz5o)

<https://culture.gov.in/latest-news/seven-indian-natural-heritage-sites-added-unescos-tentative-list>

[https://www.google.com/url?sa=t&source=web&rct=j&opi=89978449&url=https://culture.gov.in/files/tender\\_document/ContentTender.pdf&ved=2ahUKEwiB-oePvbqUAxVBR2wGHaj5Hv8QFnoECFwQAQ&usg=AOvVaw1N4nKVC\\_uE4RLG60YjIoQt](https://www.google.com/url?sa=t&source=web&rct=j&opi=89978449&url=https://culture.gov.in/files/tender_document/ContentTender.pdf&ved=2ahUKEwiB-oePvbqUAxVBR2wGHaj5Hv8QFnoECFwQAQ&usg=AOvVaw1N4nKVC_uE4RLG60YjIoQt)

### **LOK SABHA Questions**

[https://www.google.com/url?sa=t&source=web&rct=j&url=https%3A%2F%2Fsansad.in%2FgetFile%2Floksabhaquestions%2Fannex%2F184%2FAS453\\_KIMPcM.pdf%3Fsource%3Dpqals&ved=0CAEQ1fkOahcKEwi4IK2Ij7GUAxUAAAAAHQAAAAAQBO&opi=89978449](https://www.google.com/url?sa=t&source=web&rct=j&url=https%3A%2F%2Fsansad.in%2FgetFile%2Floksabhaquestions%2Fannex%2F184%2FAS453_KIMPcM.pdf%3Fsource%3Dpqals&ved=0CAEQ1fkOahcKEwi4IK2Ij7GUAxUAAAAAHQAAAAAQBO&opi=89978449)

<https://sansad.in/getFile/loksabhaquestions/annex/179/AU1488.pdf?source=pqals>

<https://www.google.com/url?sa=t&source=web&rct=j&opi=89978449&url=https://sansad.in/getFile/loksabhaquestions/annex/179/AU1488.pdf%3Fsource%3Dpqals&ved=2ahUKEwjUkoP6urQUAxU3aHADHTteCrEQFnoECBsQAQ&usg=AOvVaw0CWc-b1iR5ToFlrb5YCMNd>

### **Indira Gandhi National Centre for the Arts (IGNCA)**

<https://vedicheritage.gov.in/>

**Click Here To See PDF**

\*\*\*\*\*

### **Social Welfare**

---

Vikas Bhi, Virasat Bhi

(Explainer ID: 158940)